بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھانسی کی وجہ سے بے اختیار بلغم نکلنے سے وضو کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

شدید کھانسی کی وجہ سے بے اختیار کثیر بلغم نکل آئے، توکیا یہ ناپاک ہوگا؟ اور وضو کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

کھانسی کے سبب اگر بلغم منہ سے باہر آجائے، تو یہ ناپاک نہیں، نہ ہی اس کے لگنے سے کوئی چیز ناپاک ہوگی اور اس کی وجہ سے وضو بھی نہیں ٹوٹے گا، اگرچہ وہ بلغم زیادہ ہو، کیونکہ بلغم پاک ہے، وضو ان چیزوں کے نکلنے سے ٹوٹتا ہے، جو ناپاک ہوں۔

امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "کلیۂ مذکورہ ضرور ثابت ہے، ولہٰذا ایسی اشیاء میں علماء برابر ان کی طہارت سے حدث نہ ہونے پر استدلال فرماتے ہیں۔ حلیہ میں ہے: ان کان ای القیئ بلغما لا ینقض لانہ طاھر ذکرہ فی البدائع و غیرہ اھ ملتقطا" اگر بلغم کی قے ہو، تو ناقضِ وضو نہیں اس لئے کہ وہ پاک ہے، اسے بدائع وغیرہ میں ذکر کیا اھ ملتقطاً (ت)۔ (فتاوی رضویہ، جلد: 1، صفحہ: 353، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2576

تاریخ اجراء: 11 جمادی الاولٰی 1447ھ/03 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net